گھریلو تشدد سے خواتین کا تحفظ ایکٹ، 2005

(نمبر 43 بابت 2005)

(13 ستمبر 2005)

ایکٹ تا کہ کنبے کے اندر واقع ہونے والے کسی طرح کے تشدد کی شکار خواتین کے حقوق، جن کی ضمانت آئین کے تحت دی گئی ہے، کے زیادہ موثر تحفظ اور اس سے منسلک یا ضمنی امور کی توضیع کی جائے۔

پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے چھپنویں سال میں حسبِ ذیل قانون وضع کرتی ہے:-

باب1

ابتدائیہ

مختصر عنوان، وسعت اور نفاذ۔

1-(1) یہ ایکٹ گھریلو تشدد سے خواتین کا تحفظ ایکٹ، 2005 کہلائے گا۔

(2) یہ ریاست جموں و کشمیر کے سوائے پورے بھارت سے متعلق ہوگا۔

(3) یہ ایسی تاریخ☆ سے نافذ ہوگا جو مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے مقرر کرے۔

تعریفات۔

2-اس ایکٹ میں بجز اس کے کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو، —

(الف) ''متاثرہ شخص'' سے کوئی خاتون مراد ہے جو رسپانڈنٹ کے ساتھ گھریلو رشتہ میں ہو اور جو بیان کرے کہ اُسے رسپانڈنٹ نے کسی گھریلو تشدد کا نشانہ بنایا؛

(ب) ''بچہ'' سے 18 سال کی عمر سے کم کوئی شخص مراد ہے اور اس میں کوئی متبنہ، سوتیلا یا رضاعی بچہ شامل ہے؛

(ج) ''حکمِ معاوضہ'' سے دفعہ 22 کے معنوں میں منظور کیا گیا کوئی حکم مراد ہے؛

(د) ''حکمِ تحویل'' سے دفعہ 21 کے معنوں میں منظور کیا گیا کوئی حکم مراد ہے؛

(ہ) ''خانگی واقعہ کی رپورٹ'' سے ایسی رپورٹ مراد ہے جو کسی متاثرہ شخص سے خانگی تشدد کی شکایت موصول ہونے پر مقررہ فارم میں دی جائے؛

(و) ''گھریلو رشتہ'' سے دو اشخاص کے درمیان کوئی رشتہ مراد ہے جو کسی مشترکہ گھر میں اکھٹے رہتے ہوں یا کسی مخصوص وقت پر اکھٹے رہتے تھے جب کہ وہ یک جدی ہوں یا بیاہ، تنبیت کی حیثیت سے آپس میں رشتہ دار ہوں یا کنبے کے افراد ہوں اور خاندان مشترکہ میں اکھٹا رہتے ہوں؛

(ز) ''گھریلو تشدد'' کے وہی معنی ہیں جو اُسے دفعہ 3 میں دئے گئے ہیں؛

☆ 26 اکتوبر، 2006 سے نافذ۔

(ح) ''جہیز'' کے وہی معنی ہوں گے جو اُسے جہیز ممانعتی ایکٹ، 1961 کی دفعہ 2 میں دئے گئے ہیں؛

(ط) ''مجسٹریٹ'' سے درجہ اول کا مجسٹریٹ، یا جیسی کہ صورت ہو، میٹروپالٹن مجسٹریٹ مراد ہے جسے ایسے علاقے میں مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کے تحت اختیار سماعت حاصل ہو جہاں متاثرہ شخص عارضی طور پر یا دیگر طور پر رہتا ہو یا جہاں رسپانڈنٹ رہتا ہو یا جہاں گھریلو تشدد واقع ہونا بیان کیا جاتا ہو؛

(ی) ''علاج کی سہولیت'' سے ایسی سہولیت مراد ہے جسے ریاستی حکومت اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے علاج کی سہولیت قرار دے؛

(ک) ''مالی راحت'' سے وہ معاوضہ مراد ہے جس کی نسبت مجسٹریٹ اس ایکٹ کے تحت راحت کے لیے کسی درخواست کی سماعت کے کسی مرحلہ پر متاثرہ شخص کو گھریلو تشدد کے باعث ہوئے اخراجات یا نقصانات کو پورا کرنے کے لیے متاثرہ شخص کو ادا کرنے کا رسپانڈنٹ کو حکم دے؛

(ل) ''اطلاع نامہ'' سے کوئی اطلاع نامہ مراد ہے جو سرکاری گزٹ میں شائع کیا گیا ہو اور اصطلاح ''مشتہر'' کی تعبیر حسبہ ہو کی جائے گی۔

(م) ''مقررہ'' سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقررہ مراد ہے؛

(ن) ''تحفظاتی افسر'' سے ایسا افسر مراد ہے جسے ریاستی حکومت نے دفعہ 8 کے ضمن (1) کے تحت مقرر کیا ہو؛

(ص) ''حکمِ تحفظ'' سے دفعہ 18 کے معنوں میں صادر کیا گیا حکم مراد ہے؛

(ع) ''حکم سکونت'' سے دفعہ 19 کے ضمن (ا) کے معنوں میں منظور کیا گیا حکم مراد ہے؛

(ف) ''رسپانڈنٹ'' سے کوئی بالغ مرد مراد ہے جو متاثرہ شخص کے ساتھ خانگی رشتہ میں ہو یا رشتہ میں رہا ہو اور جس کے خلاف متاثرہ شخص نے اس ایکٹ کے تحت کوئی راحت طلب کی ہو:

لیکن شرط یہ ہے کہ کوئی متاثرہ بیوی یا عورت، جو شادی کی نوعیت سے رشتہ داری میں رہتی ہو، خاوند کے کسی رشتہ دار یا مرد شریکِ کنبہ کے خلاف بھی شکایت دائر کر سکے گی؛

(س) ''خدمت فراہم کنندہ'' سے کوئی اکائی مراد ہے جو دفعہ 10 کے ضمن (1) کے تحت رجسٹرڈ ہو؛

(ق) ''مشترکہ گھر'' سے کوئی گھر مراد ہے جہاں متاثرہ شخص رہتا ہو یا کسی مرحلہ پر اکیلے یا رسپانڈنٹ کے ساتھ قرابت داری کے تعلق سے رہا ہو اور اس میں ایسا کوئی گھر بھی شامل ہے جو رسپانڈنٹ اور متاثرہ شخص کی مشترکہ ملکیت ہو یا مشترکہ طور پر کرایہ پر لیا ہو یا جو دو میں سے کسی ایک کی ملکیت ہو یا کسی ایک نے کرایہ پر لیا ہو اور جس کی نسبت متاثرہ شخص یا رسپانڈنٹ یا دونوں کو مشترکہ یا علیٰحدہ طور پر کوئی حق، استحقاق یا حصص حاصل ہو اور اس میں ایسا گھر بھی شامل ہے جو مشترکہ کنبہ کی ملکیت ہو جس کا رسپانڈنٹ رُکن ہے قطع نظر اس امر کے آیا رسپانڈنٹ یا متاثرہ شخص کو اس مشترکہ گھر میں کوئی حق،

استحقاق یا مفاد حاصل ہے یا نہیں؛

(ر) ''پناہ گھر'' سے ایسا پناہ گھر مراد ہے جسے ریاستی حکومت اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے پناہ گھر قرار دے۔

بابII

گھریلو تشدد

گھریلو تشدد کی تعریف۔ 3- اس ایکٹ کی اغراض کے لیے رسپانڈنٹ کا کوئی فعل، ارتکابِ فعل یا ترکِ فعل یا طور طریقہ گھریلو تشدد تصور ہوگا اگر اس سے ——

(الف) متاثرہ شخص کی صحت، سلامتی، زندگی، عضو یا تندرستی چاہے ذہنی یا جسمانی، کو ضرر پہنچے یا آزار پہنچے یا خطرہ لاحق ہو یا ان باتوں کا اندیشہ ہو اور اس میں جسمانی بدسلوکی، جنسی بدسلوکی، زبانی اور جذباتی بدسلوکی اور معاشی بدسلوکی شامل ہیں؛

(ب) متاثرہ شخص کو خوف زدہ کیا جائے، ضرر پہنچایا جائے، آزار پہنچایا جائے یا خطرہ لاحق کیا جائے تاکہ اُسے یا اُس کے کسی دوسرے رشتہ دار شخص کو ڈرایا جائے تاکہ کسی جہیز یا دیگر جائداد یا قیمتی ضمانت کے غیر قانونی مطالبہ کو پورا کیا جائے؛

(ج) متاثرہ شخص یا اُس کے کسی رشتہ دار کو فقرہ (الف) یا فقرہ (ب) میں مذکورہ کسی طریقہ سے دھمکانا مقصود ہو؛ یا

(د) متاثرہ شخص کو چاہے جسمانی یا ذہنی ضرر پہنچ جائے یا آزار پہنچے۔

تشریح I: اس دفعہ کی اغراض کے لیے ——

(i) ''جسمانی بدسلوکی'' سے کوئی فعل یا طریقہ مراد ہے جو ایسی نوعیت کا ہو جس سے متاثرہ شخص کے بدن میں درد ہو، ضرر پہنچے یا زندگی، کسی عضو یا صحت کو خطرہ لاحق ہو یا اُس کی صحت یا نشو و نما میں خلل واقع ہو اور اس میں زد و کوب، مجرمانہ دھمکی اور مجرمانہ طاقت بھی شامل ہیں؛

(ii) ''جنسی بدسلوکی'' میں جنسی نوعیت کا کوئی طریقہ شامل ہے جس سے کسی خاتون کا وقار گر جائے، مجروح ہو جائے، اُس کو ٹھیس پہنچ جائے، گر جائے یا دیگر طور پر اُس کی تذلیل ہو؛

(iii) ''زبانی اور جذباتی بدسلوکی'' میں حسبِ ذیل شامل ہیں، —

(الف) بے عزتی کرنا، ہنسی اُڑانا، تذلیل، دشنام تراشی اور بے اولاد ہونے یا اولاد نرینہ نہ ہونے کے تعلق سے بالخصوص بے عزتی کرنا یا ہنسی اُڑانا، اور

(ب) کسی شخص کو جس میں متاثرہ شخص مفاد رکھتا ہو، جسمانی اذیت پہنچانے کی بار بار دھمکی دینا؛

(iv) ''معاشی بدسلوکی'' میں حسبِ ذیل شامل ہیں، —

(الف) تمام یا کسی ایک معاشی یا مالی وسائل سے محروم کر دینا جس کے لیے متاثرہ شخص کسی قانون یا رواج کے تحت مستحق ہو چاہے یہ عدالت کے کسی حکم کے تحت یا دیگر طور پر واجب الادا ہو یا جس کی متاثرہ شخص کو بحالت مجبوری

ضرورت ہو جس میں متاثرہ شخص اور اس کے بچوں کی، اگر کوئی ہوں، خالص گھر کی ضرورتیں ہی نہیں، استری دھن، جائداد جو متاثرہ شخص کی مشترکہ یا علحدہ ملکیت ہو، مشترکہ گھر کے کرایہ کی ادائیگی اور نان نفقہ شامل ہیں،

(ب) گھریلو جائداد کی فروخت، اثاثوں کی منتقلی چاہے منقولہ، غیر منقولہ، قابل مالیت، حصص، ضمانتیں، تمسک اور حسبہ ہو یا دیگر جائداد جس میں متاثرہ شخص کوئی مفاد رکھتا ہو یا خانگی رشتہ کی رو سے استعمال کرنے کا مستوجب ہو یا متاثرہ شخص یا اس کے بچوں یا اس کے استری دھن کے ذریعے مناسب طور پر مقصود ہو سکے یا متاثرہ شخص کے ذریعے مشترکہ طور پر یا علیٰحدہ طور پر کوئی جائداد رکھی ہو؛ اور

(ج) وسائل یا سہولیت تک متواتر رسائی پر روک جو متاثرہ شخص خانگی رشتہ، جس میں شریک گھر تک رسائی شامل ہے، کی رو سے استعمال کرنے کا مستوجب ہو۔

تشریح II: تعین کرنے کی غرض کے لئے کہ آیا اس دفعہ کے تحت رسپانڈنٹ کا کوئی فعل، ارتکابِ فعل، ترکِ فعل یا طریق ''گھریلو تشدد'' ہے، معاملہ کے مجموعی حقائق اور حالات پر غور کیا جائے گا۔

باب III

تحفظاتی افسران، خدمت فراہم کنندگان وغیرہ کے اختیارات اور فرائض

تحفظاتی افسر کو اطلاع اور مخبر ذمہ داری سے مبرا۔

4-(1) کوئی شخص جس کے پاس یہ باور کرنے کے لیے وجہ ہو کہ گھریلو تشدد کے کسی فعل کا ارتکاب کیا گیا ہے یا ارتکاب کیا جا رہا ہے یا ارتکاب کا احتمال ہے، اس کی نسبت متعلقہ تحفظاتی افسر کو اطلاع دے سکے گا۔

(2) ضمن (1) کی غرض کے لیے نیک نیتی سے دی گئی کسی اطلاع کے لیے کسی شخص پر دیوانی یا فوج داری ذمہ داری عائد نہیں ہوگی۔

پولیس افسران، خدمت فراہم کنندگان اور مجسٹریٹ کے فرائض۔

5- کوئی پولیس افسر، تحفظاتی افسر، خدمت فراہم کنندہ یا مجسٹریٹ جسے گھریلو تشدد کی شکایت موصول ہوئی ہو یا بنوع دیگر گھریلو تشدد کے واقعہ کے جائے وقوع پر موجود ہو یا گھریلو تشدد کے واقعہ کی اطلاع اُسے دی گئی ہو، متاثرہ شخص کو حسبِ ذیل کی اطلاع دے گا:-

(الف) اس ایکٹ کے تحت راحت حاصل کرنے کے لیے تحفظاتی حکم، مالی راحت کے لیے حکم، تحویل کے لئے حکم، حکمِ سکونت، یا ایک سے زیادہ ایسے حکم کے لیے درخواست دینے کا اُس کا حق؛

(ب) خدمت فراہم کنندگان کی خدمات کی دستیابی؛

(ج) تحفظاتی افسران کی خدمات کی دستیابی؛

(د) قانونی خدمات اتھارٹی ایکٹ، 1987 کے تحت مفت قانونی خدمت کا حق؛

(ھ) مجموعہ تعزیزاتِ بھارت کی دفعہ 498 الف کے تحت شکایت دائر کرنے کا اس کا حق، جہاں مناسب ہو:

لیکن شرط یہ ہے کہ اس ایکٹ میں کسی امر سے کسی طرح یہ تعبیر نہ ہوگا کہ وہ کسی پولیس افسر کو قابل دست اندازی جرم کے ارتکاب کی نسبت اطلاع ملنے پر قانون کے مطابق اپنے فرض کی انجام دہی سے مبرا کر دیتا ہے۔

پناہ گھروں کے فرائض۔

6- اگر کوئی شخص یا اُس کی جانب سے کوئی تحفظاتی افسر یا کوئی خدمت فراہم کنندہ کسی پناہ گھر کے نگراں سے ایسی خاتون کو پناہ دینے کی درخواست کرے تو وہ نگراں شخص متاثرہ شخص کو اپنے پناہ گھر میں پناہ مہیا کرے گا۔

علاج کے سہولیت اداروں کے فرائض۔

7-اگر کوئی متاثرہ شخص یا اس کی جانب سے کوئی تحفظاتی افسر یا کوئی خدمت فراہم کنندہ کسی علاج کے سہولیت ادارے کے نگراں شخص سے ایسی خاتون کو کوئی علاج فراہم کرنے کی درخواست کرے تو علاج کی سہولیتوں کا ایسا نگراں شخص اپنے علاج کی سہولت کے ادارہ میں علاج کی یہ سہولیت فراہم کرے گا۔

تحفظاتی افسران کی تقرری۔

8-(1) ریاستی حکومت اطلاع نامہ کے ذریعے ہر ضلع میں تحفظاتی افسران ایسی تعداد میں مقرر کرے گی جتنے کہ وہ ضروری سمجھے اور علاقہ یا علاقوں کو بھی مشتہر کرے گی جس کے یا جن کے اندر کوئی تحفظاتی افسر اس ایکٹ کی رو سے یا اس کے تحت عطا شدہ اختیارات استعمال کرے گا اور اپنے فرائض انجام دے گا۔

(2) تحفظاتی افسران، جس حد تک ممکن ہو سکے، خواتین ہونگیں اور اُن کے پاس ایسی اہلیت اور تجربہ ہونا چاہیے جو مقرر کیا جائے۔

(3) تحفظاتی افسر اور اُس کے ماتحت دیگر افسران کی شرائط ملازمت ایسی ہوں گی جو مقرر کی جائیں۔

تحفظاتی افسران کے فرائض اور کارہائے منصبی۔

9-(1) تحفظاتی افسر کا فرض ہوگا کہ وہ —

(الف) مجسٹریٹ کو اس ایکٹ کے تحت اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی میں مدد کرے؛

(ب) گھریلو تشدد کی شکایت موصول ہونے پر ایسے فارم میں اور ایسے طریقے سے جو مقرر کیا جائے، مجسٹریٹ کو گھریلو واقع کی رپورٹ دے اور اس کی نقول پولیس تھانہ جس کے اختیار کے مقامی حدود کے اندر مبینہ طور پر گھریلو تشدد کا ارتکاب ہوا ہے، کے نگراں پولیس افسر کو اور اس علاقے کے خدمات فراہم کنندہ کو ارسال کرے؛

(ج) ایسے فارم میں اور ایسے طریقے سے جو مقرر کیے جائیں مجسٹریٹ سے، اگر متاثرہ شخص چاہے، حکم تحفظ جاری کرنے کے لیے راحت کی غرض سے درخواست دے سکے گا؛

(د) اس بات کو یقینی بنائے کہ متاثرہ شخص کو قانونی خدمات اتھارٹی ایکٹ، 1987 کے تحت قانونی امداد مہیا کی جاتی ہے اور وہ فارم فوراً مفت دستیاب کرے جس میں شکایت کی جانی ہوتی ہے؛

(ھ) مجسٹریٹ کی مقامی حدود اختیار کے اندر تمام خدمات فراہم کنندگان جو قانونی امداد یا مشورہ فراہم کرتے ہوں، پناہ گھروں اور علاج کی سہولیتوں کی فہرست مرتب رکھے؛

(و) محفوظ پناہ گھر دستیاب کرے اگر متاثرہ شخص اس کے لیے کہے اور متاثرہ شخص کو پناہ گھر میں ٹھہرانے کی نسبت

رپورٹ کی ایک نقل پولیس اسٹیشن اور مجسٹریٹ کو ارسال کرے جس کے مقامی حدود اختیار میں ایسا پناہ گھر واقع ہو؛

(ز) متاثرہ شخص کا طبی معائنہ کرائے اگر اس خاتون کا جسم زخم خوردہ ہو اور میڈیکل رپورٹ کی ایک نقل پولیس اسٹیشن اور مجسٹریٹ کو ارسال کرے جسے اس علاقہ میں اختیار سماعت حاصل ہو جہاں گھریلو تشدد مبینہ طور پر ہوا ہو؛

(ح) اس بات کو یقینی بنائے کہ دفعہ 20 کے تحت مالی راحت کے لیے حکم کی تعمیل ہو اور اسے مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کے تحت مقررہ ضابطہ کے مطابق روبہ عمل لایا جائے؛

(ط) ایسے دیگر فرائض انجام دے جو مقرر کیے جائیں۔

(2) تحفظاتی افسر مجسٹریٹ کے کنٹرول اور نگرانی کے تحت ہوگا اور اس ایکٹ کی رو سے یا اس کے تحت مجسٹریٹ اور حکومت کی جانب سے عائد کردہ فرائض انجام دے گا۔

خدمت فراہم کنندگان۔

10-(1) ایسے قواعد کے تابع جو بنائے جائیں، کوئی رضا کار سوسائٹی جو سوسائیٹوں کی رجسٹری ایکٹ، 1960 کے تحت یا کوئی کمپنی جو کمپنی ایکٹ، 1956 یا فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت اس غرض کے لیے درجِ رجسٹر ہو، جائز ذرائع سے خواتین کے حقوق اور مفادات کا تحفظ کرے گی جس میں قانونی امداد، طبی، مالی یا دیگر مفادات شامل ہیں، اپنے آپ کو اس ایکٹ کی اغراض کے لیے ریاستی حکومت کے پاس خدمت فراہم کنندہ کی حیثیت سے درجِ رجسٹر کرائے گی۔

(2) ضمن (۱) کے تحت درجِ رجسٹر خدمت فراہم کنندہ کو اختیار ہوگا کہ وہ، —

(الف) مقررہ فارم میں گھریلو تشدد کی رپورٹ قلمبند کرے اگر متاثرہ شخص ایسا کرنا چاہے اور اس کی ایک نقل مجسٹریٹ اور تحفظاتی افسر کو ارسال کرے جنہیں ایسے علاقے پر حدود اختیار حاصل ہو جہاں گھریلو تشدد واقع ہوا ہو؛

(ب) متاثرہ شخص کا طبی معائنہ کروائے اور میڈیکل رپورٹ کی ایک نقل تحفظاتی افسر اور پولیس اسٹیشن کو ارسال کرے جس کی مقامی حدود کے اندر گھریلو تشدد واقع ہوا ہو؛

(ج) اس بات کو یقینی بنائے کہ متاثرہ شخص کو کسی پناہ گھر میں پناہ مہیا کی جائے اگر وہ اس کے لیے کہے اور متاثرہ شخص کو پناہ گھر میں ٹھہرانے کی نسبت رپورٹ پولیس اسٹیشن کو ارسال کرے جس کی مقامی حدود میں گھریلو تشدد واقع ہوا ہو۔

(3) کسی خدمت فراہم کنندہ یا خدمت فراہم کنندہ کے کسی رکن کے خلاف، جو اس ایکٹ کے تحت کارروائی کرتا ہو یا کارروائی کرتا ہوا متصور ہو یا کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتا ہو، اس ایکٹ کے تحت گھریلو تشدد کے ارتکاب کو روکنے کے لیے اپنے اختیارات کے استعمال یا اپنے کار منصبی کی انجام دہی میں نیک نیتی سے کیے گئے یا کیے جانے والے کسی فعل کے لیے کوئی مقدمہ، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی دائر نہیں ہوگی۔

حکومت کے فرائض۔

11- مرکزی حکومت اور ہر ریاستی حکومت حسبِ ذیل کو یقینی بنانے کے لیے تمام اقدام کرے گی، —

(الف) اس ایکٹ کی توضیعات کو عوامی ذرائع ابلاغ ٹیلیویژن بشمول، ریڈیو اور دیگر اخبارات کے ذریعے باقاعدہ وقفوں کے بعد عام تشہیر دی جاتی ہے؛

(ب) اس ایکٹ میں جن معاملات کی طرف توجہ دی گئی ہے ان کے بارے میں مرکزی حکومت اور ریاستی حکومت کے افسران جن میں پولیس افسران اور جوڈیشل سروس کے ارکان بھی شامل ہیں، کو وقفے وقفے پر جانکاری دینے اور احساس دلانے کی تربیت دی جاتی ہے؛

(ج) گھریلو تشدد کے معاملات سے نمٹنے کے لیے متعلقہ وزارتوں اور قانون، امورِ داخلہ جس میں امن وقانون، صحت عامہ اور انسانی وسائل بھی شامل ہیں، کی طرف سے مہیا کی جانے والی خدمات کے درمیان موثر رابطہ قائم کیا جاتا ہے اور ان کا جائزہ وقفے وقفے کے بعد لیا جاتا ہے؛

(د) اس ایکٹ کے تحت خواتین کو مہیا کی جانی والی خدمات کی فراہمی سے متعلق مختلف وزارتوں کے لیے پروٹوکول تیار کیا جائے اور اس پر عمل کیا جائے۔

باب IV

راحت کے احکام حاصل کرنے کے لیے طریقہ کار

مجسٹریٹ کو درخواست۔

12-(1) متاثرہ شخص یا تحفظاتی افسر یا متاثرہ شخص کی جانب سے کوئی دوسرا شخص اس ایکٹ کے تحت ایک یا ایک سے زیادہ راحتیں حاصل کرنے کے لیے مجسٹریٹ کے سامنے درخواست دے سکے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ اس درخواست پر کوئی حکم صادر کرنے سے پہلے مجسٹریٹ تحفظاتی افسر یا خدمت فراہم کنندہ سے حاصل شدہ گھریلو تشدد کے واقعہ کی رپورٹ کو ملحوظ رکھے گا۔

(2) ضمن (1) کے تحت مانگی گئی راحت میں معاوضہ یا تاوان کی ادائیگی کے لیے حکم کی اجرائی بھی شامل ہے اور اس سے رسپانڈنٹ کے ذریعے گھریلو تشدد کے ارتکاب سے آئی ضرر کے لیے معاوضہ یا تاوان کے لیے مقدمہ دائر کرنے کے ایسے شخص کے حق کو مضرت نہیں پہنچے گی:

لیکن شرط یہ ہے کہ جب کسی عدالت نے متاثرہ شخص کے حق میں معاوضہ یا تاوان کے طور پر کسی رقم کے لیے ڈگری صادر کی ہو تو اس ایکٹ کے تحت مجسٹریٹ کے کسی حکم کے اتباع میں واجب الادا یا ادا شدہ رقم، اگر کوئی ہو، ایسی ڈگری کے تحت واجب الادا رقم سے گھٹا دی جائے گی اور یہ ڈگری مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908 یا فی الوقت نافذ العمل دیگر کسی قانون میں مندرج کسی امر کے باوجود، بقیہ رقم، اگر کوئی ہو، جو ایسی مجرائی کے بعد رہ جائے، کے لیے نافذ العمل ہوگی۔

(3) ضمن (1) کے تحت ہر درخواست ایسے فارم میں ہوگی اور اس میں ایسی تفاصیل درج ہوں گی جو مقرر کی جائیں یا جو حتی الامکان ان تفاصیل کے مطابق ہوں۔

(4) مجسٹریٹ پہلی سماعت کے لیے تاریخ مقرر کرے گا جو بالعموم عدالت کو درخواست موصول ہونے کی تاریخ سے تین دن سے متجاوز نہ کرے گی۔

(5) مجسٹریٹ ضمن (1) کے تحت دی گئی ہر درخواست پر اس کی پہلی سماعت کی تاریخ سے ساٹھ دنوں کے اندر اپنا فیصلہ دینے کی کوشش کرے گا۔

نوٹس کی تعمیل۔

13-(1) مجسٹریٹ دفعہ 12 کے تحت سماعت کے لیے مقرر کی گئی تاریخ کا نوٹس تحفظاتی افسر کو دے گا جو اسے ایسے ذرائع سے، جو مقرر کئے جائیں، رسپانڈنٹ اور ایسے دیگر اشخاص پر جن کی نسبت مجسٹریٹ ہدایت دے، موصول ہونے کی تاریخ سے زیادہ سے زیادہ دو دنوں یا ایسے مزید مناسب وقت کے اندر جس کی اجازت مجسٹریٹ دے، تعمیل کروائے گا۔

(2) نوٹس کی تعمیل کی نسبت، ایسے فارم میں جو مقرر کیا جائے، تحفظاتی افسر کا اقرار نامہ اس بات کا ثبوت ہوگا کہ ایسا نوٹس رسپانڈنٹ یا کسی دیگر شخص پر جس کی نسبت مجسٹریٹ نے ہدایت دی ہو، تعمیل کروایا گیا تھا تاوقتیکہ اس کے برعکس ثابت نہ ہو۔

مشورہ۔

14-(1) مجسٹریٹ اس ایکٹ کے تحت کارروائیوں کے کسی مرحلہ پر رسپانڈنٹ یا متاثرہ شخص کو ہدایت دے سکے گا کہ وہ یا تو اکیلے یا اکھٹے خدمت فراہم کنندہ کے کسی ایسے رکن کے ساتھ صلاح مشورہ کرے جو مشورہ کے لیے ایسی اہلیت اور تجربہ رکھتا ہو، جو مقرر کئے جائیں۔

(2) جب مجسٹریٹ نے ضمن (1) کے تحت کوئی ہدایت جاری کی ہو تو وہ معاملہ کی اگلی سماعت کے لیے تاریخ زیادہ سے زیادہ دو ماہ کی مدت کے اندر مقرر کرے گا۔

ماہر بہبود کی مدد۔

15-اس ایکٹ کے تحت کسی کارروائی میں مجسٹریٹ اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی میں مدد کی غرض کے لیے ایسے شخص، ترجیحاً خاتون کی، چاہے متاثرہ شخص سے متعلق ہو یا نہ ہو، خدمات حاصل کر سکے گا جسے وہ ٹھیک سمجھے اور اس میں کوئی ایسا شخص شامل ہے جو خاندانی بہبود کو فروغ دینے میں مصروف ہو۔

کارروائی کا بند کمرے میں منعقد کرنا۔

16-اگر مجسٹریٹ یہ تصور کرے کہ معاملہ کے حالات کو دیکھتے ہوئے ایسا کرنا ضروری ہے اور اگر کارروائی کے فریقین میں سے کوئی فریق ایسی خواہش ظاہر کرے تو مجسٹریٹ اس ایکٹ کے تحت کارروائی بند کمرے میں منعقد کر سکے گا۔

مشترکہ گھر میں رہائش کا حق۔

17-(1) فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں مندرج کسی امر کے باوجود گھریلو رشتہ کی ہر خاتون کو مشترکہ گھر میں رہائش کا حق ہوگا چاہے اسے اس میں کوئی حق، استحقاق یا فائدہ بخش مفاد ہو یا نہ ہو۔

(2) رسپانڈنٹ متاثرہ شخص کو مشترکہ گھر یا اس کے کسی حصہ سے بے دخل یا نکال باہر نہیں کرے گا بجز اس طریقہ سے جو از روئے قانون قائم کیا گیا ہو۔

حکم تحفظ۔

18- مجسٹریٹ، متاثرہ شخص اور رسپانڈنٹ کو سماعت کا موقع دینے اور بادی النظر میں مطمئن ہونے کے بعد کہ گھریلو تشدد واقع ہونے کا اندیشہ ہے، متاثرہ شخص کے حق میں حکم تحفظ جاری کرے گا اور رسپانڈنٹ کو حسبِ ذیل کی ممانعت کرے گا، —

(الف) گھریلو تشدد کے کسی فعل کا ارتکاب؛

(ب) گھریلو تشدد کے افعال کے ارتکاب میں اعانت کرنا یا مدد دینا؛

(ج) متاثرہ شخص کے کام کاج کی جگہ میں داخل ہونا یا اگر متاثرہ شخص بچہ ہو تو اسکول یا کسی دوسری جگہ میں داخل ہونا جہاں متاثرہ شخص کا اکثر آنا جانا ہو؛

(د) متاثرہ شخص کے ساتھ کسی بھی طرح رابطہ قائم کرنے کی کوشش کرنا جس میں ذاتی، زبانی یا تحریری یا الیکٹرانک یا ٹیلیفون رابطہ بھی شامل ہے؛

(ھ) مجسٹریٹ کی اجازت کے بغیر اثاثے منتقل کرنا، بینک لاکر یا بینک کھاتوں کا تصرف جن کو متاثرہ شخص اور رسپانڈنٹ دونوں فریق مشترکہ طور پر یا رسپانڈنٹ اکیلے استعمال کرتا تھا یا ان کے قبضے میں تھا اور ان میں خاتون کا استری دھن یا دیگر کوئی جائداد شامل ہے جو فریقین کے مشترکہ قبضے میں تھی یا اس پر علیٰحدہ علیٰحدہ قبضہ رکھتے تھے؛

(و) لواحقین، دیگر رشتہ داروں یا کسی شخص کو تشدد کا نشانہ بنانا جس نے متاثرہ شخص کو گھریلو تشدد سے بچانے میں مدد دی؛

(ز) حکم تحفظ میں مصرحہ کسی دیگر فعل کا ارتکاب۔

حکم سکونت۔

19-(1) دفعہ 12 کے ضمن (1) کے تحت درخواست کا نپٹارا کرتے وقت مجسٹریٹ یہ اطمینان حاصل کرنے کے بعد کہ گھریلو تشدد واقع ہوا ہے، حکم سکونت صادر کر سکے گا جس سے، —

(الف) رسپانڈنٹ کو مشترکہ گھر سے متاثرہ شخص کو نکالنے یا کسی دوسرے طریقے سے اس کے قبضے میں خلل ڈالنے سے باز رکھا جائے گا چاہے رسپانڈنٹ کو مشترکہ گھر میں کوئی قانونی یا منصفانہ مفاد ہو یا نہ ہو؛

(ب) رسپانڈنٹ کو ہدایت دی جا سکے گی کہ وہ مشترکہ گھر سے نکل جائے؛

(ج) رسپانڈنٹ یا اس کے کسی رشتہ دار کو مشترکہ گھر کے کسی ایسے حصہ میں داخل ہونے سے باز رکھا جا سکے گا جہاں متاثرہ شخص رہائش پذیر ہو؛

(د) رسپانڈنٹ کو مشترکہ گھر منتقل کرنے یا فروخت کرنے یا اسے رہن کے زیر بار بنانے سے باز رکھا جا سکے گا؛

(ھ) رسپانڈنٹ کو مشترکہ گھر میں اپنے حقوق سے مجسٹریٹ کی اجازت کے سوا دست بردار ہونے سے باز رکھا جا سکے گا؛

(و) رسپانڈنٹ کو ہدایت دی جا سکے گی کہ وہ متاثرہ شخص کے لیے اسی درجہ کی متبادل رہائش حاصل کرے جس درجہ کی رہائش اسے مشترکہ گھر میں میسر تھی یا اگر حالات کا تقاضا ہو تو اسے ایسی رہائش کے لیے کرایہ ادا کرے:

لیکن شرط یہ ہے کہ فقرہ (ب) کے تحت کسی ایسے شخص کے خلاف حکم صادر نہ ہوگا جو ایک خاتون ہو۔

(2) مجسٹریٹ کوئی مزید شرائط عائد کرے گا یا کوئی دیگر ہدایت جاری کر سکے گا جو وہ متاثرہ شخص ایسے متاثرہ شخص کے بچے کے تحفظ یا اس کی سلامتی کا انتظام کرنے کے لیے مناسب طور پر ضروری تصور کرے۔

(3) مجسٹریٹ رسپانڈنٹ کو کہہ سکے گا کہ وہ گھریلو تشدد روکنے کے لیے ایک مچلکہ ضامنوں کے ساتھ یا ان کے بغیر پیش کرے۔

(4) ضمن (3) کے تحت کوئی حکم مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کے باب VIII کے تحت ایک حکم متصور ہوگا اور اسی کے مطابق اس کا نپٹارا ہوگا۔

(5) ضمن (1)، ضمن (2) یا ضمن (3) کے تحت حکم صادر کرتے وقت عدالت ایک ایسا حکم بھی صادر کرے گی جس کے ذریعے نزدیک ترین پولیس اسٹیشن کے نگراں افسر کو ہدایت دی جا سکے گی کہ وہ متاثرہ شخص کو تحفظ فراہم کرے یا اسے یا اس کی جانب سے درخواست دینے والے شخص کو حکم کی عمل آوری میں مدد دے۔

(6) ضمن (1) کے تحت حکم صادر کرتے وقت مجسٹریٹ رسپانڈنٹ پر کرایہ یا دیگر ادائیگیوں کی ذمہ داری عائد کر سکے گا اور ایسا کرتے ہوئے وہ فریقین کی مالی ضرورتوں اور وسائل کو ملحوظ رکھے گا۔

(7) مجسٹریٹ اس پولیس اسٹیشن جس کے حدود اختیار میں مجسٹریٹ سے رجوع کیا گیا ہو، کے نگراں افسر کو ہدایت دے سکے گا کہ وہ حکم تحفظ کو روبہ عمل لانے میں مدد دے۔

(8) مجسٹریٹ رسپانڈنٹ کو ہدایت دے سکے گا کہ وہ متاثرہ شخص کو اس کا استری دھن یا دیگر کوئی جائداد یا قیمتی مالی وثیقے قبضہ میں دے جس کی کہ وہ خاتون مستحق ہو۔

مالی امداد۔

20-(1) دفعہ 12 کے ضمن (1) کے تحت درخواست پر فیصلہ دیتے وقت مجسٹریٹ رسپانڈنٹ کو ہدایت دے سکے گا کہ وہ گھریلو تشدد کے باعث متاثرہ شخص اور متاثرہ شخص کے کسی بچے کے ذریعے کئے گئے اخراجات یا برداشت کئے گئے نقصانات کو پورا کرنے کے لیے مالی امداد کرے اور ایسی امداد میں صرف حسبِ ذیل کو ہی شامل کرنا محدود نہیں ہوگا، ——

(الف) کمائی میں نقصان؛

(ب) طبی اخراجات؛

(ج) متاثرہ شخص کے قبضہ میں کسی جائداد کو تلف کرنے، نقصان پہنچانے یا اس کے قبضے سے ہٹانے کے باعث نقصان؛

(د) متاثرہ شخص اور اس کے بچوں، اگر کوئی ہوں، کے لیے نان ونفقہ اس میں مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کی دفعہ 125 یا فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے تحت نان ونفقہ کے حکم کے علاوہ کوئی حکم شامل ہے۔

(2) اس دفعہ کے تحت منظور کی گئی مالی امداد خاطر خواہ اور واجب ہوگی اور متاثرہ شخص کے معیار زندگی، جس کا وہ عادی ہو، کے مطابق ہوگی۔

(3) مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ وہ نان ونفقہ کے طور پر مناسب یکمشت رقم کی ادائیگی یا ماہوار ادائیگی کا حکم دے جیسا کہ معاملہ کے حالات تقاضا کریں۔

(4) مجسٹریٹ ضمن (1) کے تحت مالی امداد کے لیے صادر کئے گئے حکم کی نقل درخواست کے فریقین اور پولیس اسٹیشن کے نگراں کو ارسال کرے گا جس کی مقامی حدود اختیار کے اندر رسپانڈنٹ رہائش پذیر ہو۔

(5) رسپانڈنٹ منظور کی گئی مالی امداد متاثرہ شخص کو ضمن (1) کے تحت حکم میں مصرحہ مدت کے اندر ادا کرے گا۔

(6) رسپانڈنٹ ضمن (1) کے تحت حکم کے معنوں میں ادائیگی کرنے سے قاصر رہا تو مجسٹریٹ رسپانڈنٹ کے آجر یا قرض دار کو ہدایت دے سکے گا کہ وہ رسپانڈنٹ کو واجب الادا اجرتوں یا مشاہرہ یا قرضہ کے ایک حصہ کو براہ راست متاثرہ شخص کو ادا کرے یا عدالت میں جمع کرے اور یہ رقم رسپانڈنٹ کی طرف سے واجب الادا مالی امداد میں مجرا کی جا سکے گی۔

حکم تحویل۔ 21- فی الوقت نافذ العمل دیگر کسی قانون میں مندرج کسی امر کے باوجود مجسٹریٹ حکم تحفظ یا اس ایکٹ کے تحت کوئی دوسری امداد منظور کرنے کے لیے درخواست کی سماعت کے کسی مرحلہ پر کسی بچہ یا بچوں کی عارضی تحویل متاثرہ شخص کو یا اس خاتون کی طرف سے درخواست دینے والے شخص کو منظور کر سکے گا اور اگر ضروری ہو تو اس انتظام کی صراحت کرے گا جس کے مطابق رسپانڈنٹ بچہ یا بچوں سے ملاقات کر سکے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر مجسٹریٹ کی رائے ہو کہ رسپانڈنٹ کی کوئی ملاقات بچہ یا بچوں کے مفاد کے لیے نقصان دہ ہو سکتی ہے تو مجسٹریٹ ایسی ملاقات کی اجازت دینے سے انکار کر سکے گا۔

حکم معاوضہ۔ 22- اس ایکٹ کے تحت دی جانی والی امداد کے علاوہ مجسٹریٹ متاثرہ شخص کی طرف سے درخواست دینے پر ایک حکم صادر کرے گا جس کے ذریعے رسپانڈنٹ کو ہدایت دی جا سکے گی کہ وہ گھریلو تشدد کے اپنے افعال کے ارتکاب سے ہوئے ضرر کے لیے جس میں ذہنی اور جذباتی ایذاء رسانی شامل ہیں، معاوضہ اور ہرجانہ ادا کرے۔

عبوری اور یکطرفہ احکام صادر کرنے کا اختیار۔ 23-(1) مجسٹریٹ اس ایکٹ کے تحت اپنے سامنے کسی کارروائی میں ایسا عبوری حکم صادر کر سکے گا جسے وہ منصفانہ اور مناسب تصور کرے۔

(2) اگر مجسٹریٹ مطمئن ہو جائے کہ کسی درخواست سے بادی النظر میں اس بات کا انکشاف ہوتا ہے کہ رسپانڈنٹ گھریلو تشدد کا ارتکاب کر رہا ہے یا اس نے اس کا ارتکاب کیا ہے یا یہ کہ اس بات کا اندیشہ ہے کہ رسپانڈنٹ گھریلو تشدد کے

کسی فعل کا ارتکاب کرے گا تو وہ رسپانڈنٹ کے خلاف دفعات 21,20,19,18 یا جیسی کہ صورت ہو، دفعہ 22 کے تحت متاثرہ شخص کی طرف سے ایسے فارم میں جو مقرر کیا جائے، بیان حلفی کی بنیاد پر یکطرفہ حکم منظور کر سکے گا۔

عدالت حکم کی نقول مفت دے گی۔

24- مجسٹریٹ ایسے تمام معاملات میں، جن میں اس نے اس ایکٹ کے تحت کوئی حکم صادر کیا ہو، حکم دے گا کہ ایسے حکم کی نقل درخواست کے فریقین، پولیس اسٹیشن کے نگراں افسر جس کے حدود اختیار میں مجسٹریٹ سے رجوع کیا گیا ہو، خدمت فراہم کنندہ جو عدالت کے مقامی حدود اختیار کے اندر واقع ہو اور اگر خدمت فراہم کنندہ نے گھریلو تشدد کی رپورٹ درج کرائی ہو تو ایسے خدمت فراہم کنندہ کو مفت فراہم کی جائے گی۔

احکام کی معیاد اور تبدیلی۔

25-(1) دفعہ 18 کے تحت حکم تحفظ اس وقت تک نافذ رہے گا جب تک کہ متاثرہ شخص اس کی منسوخی کے لیے درخواست دے۔

(2) اگر مجسٹریٹ متاثرہ شخص یا رسپانڈنٹ سے درخواست موصول ہونے پر مطمئن ہو جائے کہ حالات میں تبدیلی واقع ہوئی ہے اور وہ اس ایکٹ کے تحت صادر کیے گئے کسی حکم کو تبدیل کرنے، اس میں ردوبدل کرنے یا منسوخ کرنے کا تقاضا کرتے ہیں تو وہ ایسی وجوہات کی بنیاد پر، جنہیں قلمبند کیا جائے، ایسا حکم صادر کر سکے گا جسے وہ مناسب تصور کرے۔

دیگر مقدموں اور قانونی کاروائیوں میں راحت۔

26-(1) دفعات 21,20,19,18 اور 22 کے تحت دستیاب راحت کسی دوسری قانونی کارروائی میں بھی مانگی جا سکے گی جو کسی دیوانی عدالت، خانگی معاملات عدالت یا فوجداری عدالت میں رواں ہوں جن کا تعلق متاثرہ شخص اور رسپانڈنٹ سے ہو چاہے ایسی کارروائی اس ایکٹ کے نفاذ سے پہلے یا اس کے بعد دائر کی گئی ہو۔

(2) ضمن (1) میں محولہ کوئی راحت کسی دیوانی یا فوجداری عدالت کے پاس ایسے مقدمے یا قانونی کارروائی میں متاثرہ شخص کے ذریعے مانگی جانے والی راحت کے علاوہ اور اس کے ساتھ ساتھ مانگی جا سکے گی۔

(3) اگر متاثرہ شخص نے اس ایکٹ کے تحت کسی کارروائی کے سواء کسی کارروائی میں راحت حاصل کی ہو تو وہ خاتون ایسی راحت کی منظوری کی نسبت مجسٹریٹ کو مطلع کرنے کی پابند ہوگی۔

حدود اختیار۔

27-(1) جوڈیشل مجسٹریٹ درجہ اول یا میٹرو پالٹن مجسٹریٹ کی عدالت، جیسی کہ صورت ہو، جس کی مقامی حدود کے اندر۔

(الف) متاثرہ شخص مستقل یا عارضی طور پر رہائش پذیر ہو یا کاروبار چلاتا ہو یا کام کاج کرتا ہو؛ یا

(ب) رسپانڈنٹ رہائش پذیر ہو یا کاروبار چلاتا ہو یا کام کاج کرتا ہو؛ یا

(ج) بنائے دعویٰ پیدا ہوا ہو،

اس ایکٹ کے تحت حکمِ تحفظ اور دیگر احکام صادر کرنے اور اس ایکٹ کے تحت جرائم کی سماعت کرنے کے لیے مجاز عدالت ہوگی۔

(2) اس ایکٹ کے تحت صادر کیا گیا کوئی حکم پورے بھارت میں نافذ العمل ہوگا۔

ضابطہ۔ 28-(1) بجز اس کے کہ اس ایکٹ میں دیگر طور پر توضیع کی گئی ہے، دفعات 22,21,20,19,18,12 اور 23 کے تحت تمام کارروائیوں اور دفعہ 31 کے تحت جرائم پر مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کی توضیعات لاگو ہوں گی۔

(2) ضمن (1) میں مندرج کوئی امر دفعہ 12 کے تحت یا دفعہ 23 کے ضمن (2) کے تحت درخواستوں کو نمٹانے کے لیے عدالت کو اپنا ضابطہ طے کرنے سے باز نہیں رکھے گا۔

اپیل۔ 29- مجسٹریٹ کے صادر کئے ہوئے حکم کی متاثرہ شخص یا رسپانڈنٹ، جیسی کہ صورت ہو، کو تعمیل کئے جانے کی تاریخ سے تیس دنوں کے اندر، جو بھی بعد میں ہو، سیشن عدالت میں اپیل دائر ہوگی۔

باب-V

متفرقہ جات

تحفظاتی افسران اور خدمت فراہم کنندگان کے ارکان سرکاری ملازمین ہوں گے۔

30- تحفظاتی افسران اور خدمت فراہم کنندگان کے ارکان اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد یا صادر کئے گئے احکام کی توضیعات کی اتباع میں عمل کرنے یا عمل کرانے کا ارادہ کرتے وقت مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 21 کے معنوں میں سرکاری ملازمین تصور ہوں گے۔

رسپانڈنٹ کے ذریعے حکمِ تحفظ کی خلاف ورزی کے لیے سزاء۔

31-(1) رسپانڈنٹ کے ذریعے حکمِ تحفظ یا عبوری حکمِ تحفظ کی خلاف ورزی اس ایکٹ کے تحت جرم ہوگا اور اس کے لیے ایک سال تک کی قید یا بیس ہزار روپے تک کا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

(2) ضمن (1) کے تحت جرم کی سماعت، جس حد تک ممکن العمل ہو، وہی مجسٹریٹ کرے گا جس نے ایسا حکم صادر کیا ہو جس کی خلاف ورزی مبینہ طور پر ملزم نے کی ہو۔

(3) ضمن (1) کے تحت الزامات مرتب کرتے وقت مجسٹریٹ مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 498 الف یا اس مجموعہ کی کسی دیگر توضیع یا جہیز ممانعتی ایکٹ، 1961 کی توضیع، جیسی کہ صورت ہو، کے تحت بھی الزامات مرتب کر سکے گا اگر حقائق سے انکشاف ہوتا ہو کہ ان توضیعات کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے۔

اختیار سماعت اور ثبوت۔ 32-(1) مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 میں مندرج کسی امر کے باوجود دفعہ 31 کے ضمن (1) کے تحت جرم قابل دست اندازی پولیس اور ناقابل ضمانت ہوگا۔

(2) صرف متاثرہ شخص کے تصدیقی بیان پر عدالت یہ نتیجہ اخذ کر سکے گی کہ ملزم نے دفعہ 31 کے ضمن (1) کے تحت جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

تحفظاتی افسر کی طرف سے اپنا فرض انجام نہ دینے کے لیے سزاء۔

33- اگر کوئی تحفظاتی افسر کسی معقول وجہ کے بغیر حکم تحفظ میں مجسٹریٹ کی ہدایت کے مطابق اپنے فرائض انجام دینے میں قاصر رہے یا انجام دینے سے انکار کرے تو اسے ایک سال تک کی قید یا بیس ہزار روپے تک کے جرمانے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تحفظاتی افسر کے ذریعے جرم کا اختیار سماعت۔

34- تحفظاتی افسر کے خلاف کوئی استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی دائر نہیں ہوگی تاوقت یہ کہ اس کے خلاف ریاستی حکومت یا اس کے ذریعے مجاز کردہ کسی افسر کی ماقبل منظوری سے شکایت دائر نہ کی جائے۔

نیک نیتی سے کی گئی کارروائی کا تحفظ۔

35- تحفظاتی افسر کے خلاف اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے کسی قاعدہ یا صادر کئے گئے حکم کے تحت نیک نیتی سے کئے گئے یا کئے جانے والے فعل سے واقع شدہ نقصان یا ممکنہ طور پر ہونے والے نقصان کے لئے کوئی دعویٰ، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی دائر نہیں ہوگی۔

یہ ایکٹ کسی دیگر قانون کی تنقیص نہیں کرے گا۔

36- اس ایکٹ کی توضیعات فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کی توضیعات کے علاوہ ہوں گی اور اس کی تنقیص نہیں کریں گی۔

مرکزی حکومت کو قواعد بنانے کا اختیار۔

37-(1) مرکزی حکومت اس ایکٹ کی توضیعات کو روبہ عمل لانے کے لیے اطلاع نامہ کے ذریعے قواعد بنا سکے گی۔

(2) بالخصوص اور ماقبل اختیارات کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے قواعد حسبِ ذیل تمام امور یا کسی امر کی نسبت توضیع کر سکیں گے:-

(الف) اہلیتیں اور تجربہ جو ایک تحفظاتی افسر کو دفعہ 8 کے ضمن (2) کے تحت ہونے چاہئیں؛

(ب) دفعہ 8 کے ضمن (3) کے تحت تحفظاتی افسر اور اس کے ماتحت دیگر افسران کی ملازمت کی شرائط وقیود؛

(ج) دفعہ 9 کے ضمن (1) کے فقرہ (ب) کے تحت فارم اور طریقہ جس میں گھریلو تشدد کی نسبت رپورٹ دی جا سکے گی؛

(د) دفعہ 9 کے ضمن (1) کے فقرہ (ج) کے تحت فارم اور طریقہ جس میں حکم تحفظ کے لیے درخواست دی جا سکے گی؛

(ھ) دفعہ 9 کے ضمن (1) کے فقرہ (د) کے تحت فارم جس میں شکایت داخل کی جائے گی؛

(و) دفعہ 9 کے ضمن (1) کے فقرہ (ط) کے تحت دیگر فرائض جن کو تحفظاتی افسر انجام دے سکے گا؛

(ز) دفعہ 10 کے ضمن (1) کے تحت خدمت فراہم کنندگان کا رجسٹریشن منضبط کرنے کے لیے قواعد؛

(ح) اس ایکٹ کے تحت امداد طلب کرنے کے لیے دفعہ 12 کے ضمن (1) کے تحت فارم جس میں درخواست دی جا سکے گی اور مذکورہ دفعہ کے ضمن (3) کے تحت ایسی درخواست میں جو تفاصیل درج ہوں؛

(ط) دفعہ 13 کے ضمن (1) کے تحت نوٹس ہائے کی تعمیل کرانے کے ذرائع؛

(ی) دفعہ 13 کے ضمن (2) کے تحت تحفظاتی افسر کے ذریعے نوٹس کی تعمیل سے متعلق اقرار کا فارم؛

(ک) دفعہ 14 کے ضمن (1) کے تحت مشورہ دینے کے لیے اہلیتیں اور تجربہ جو خدمت فراہم کنندہ کے کسی رکن کے پاس ہونے چاہیئے؛

(ل) دفعہ 23 کے ضمن (2) کے تحت فارم جن میں متاثرہ شخص حلف نامہ داخل کر سکے گا؛

(م) کوئی دوسرا معاملہ جس کی صراحت کرنی ہو یا صراحت کی جائے۔

(3) اس ایکٹ کے تحت بنایا ہوا ہر ایک قاعدہ، بنائے جانے کے بعد جس قدر جلد ہو سکے، تیس دن کی مجموعی مدت تک پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان میں جب اس کا اجلاس جاری ہو، رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا دو یا زائد یکے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں کے دوران ہو سکتی ہے، اور اگر متذکرہ بالا اجلاس یا اجلاسوں کے فوری بعد ہونے والے اجلاس کے منقضی ہونے سے پہلے دونوں ایوان اس قاعدے میں کسی قسم کا ردوبدل کرنے پر اتفاق کریں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ یہ قاعدہ نہیں بنانا چاہیے تو اس کے بعد وہ قاعدہ ایسی ردوبدل کی ہوئی صورت میں موثر ہوگا یا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی کہ صورت ہو، تاہم ایسی کوئی ترمیم یا کالعدمی اس کے تحت ماقبل کئے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہ پہنچائے گی۔

برہم اوتار اگروال

ایڈیشنل سکریٹری، حکومت بھارت